سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں				زندگی کی مہارتیں
		سننا بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/ قواعد/ صنائع بدائع/ اسلوب	سرگرمیاں/ عملی کام
5	اردو ہماری زبان	نئے الفاظ، محاوروں اور کہاوتوں کا اپنی گفتگو میں استعمال	نثر (مضمون)	متن کی تفہیم کے بعد سوالات کے جوابات	• اردو اور ہندی کے الفاظ اور قواعد کی مماثلت • گوپی چند نارنگ کا اسلوب	اردو زبان کے بارے میں اظہارِ خیال

مصنف کا مختصر تعارف

گوپی چند نارنگ 11/فروری 1931 کو بلوچستان میں پیدا ہوئے۔ ہائی اسکول کی تعلیم کے بعد دہلی آ گئے۔ دہلی کالج سے اردو میں ایم اے اور دہلی یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کے بعد وہ سینٹ اسٹیفنز کالج میں لیکچرر ہو گئے۔ کچھ مدت بعد ان کا تقرر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی میں ہو گیا۔ وہ ساہتیہ اکادمی کے صدر اور قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان کے وائس چیئرمین بھی رہے ہیں۔ انھیں صدرِ پاکستان کی جانب سے خصوصی تمغۂ امتیاز بھی عطا کیا گیا۔ 1991 میں صدر جمہوریۂ ہند نے انھیں ''پدم شری'' کے اعزاز سے سرفراز کیا۔

پروفیسر گوپی چند نارنگ اردو کے ممتاز ادیب اور دانشور ہیں۔ تنقید، تحقیق اور لسانیات تینوں ان کی دلچسپی کے میدان ہیں۔ ان کی نثر میں روانی، دل آویزی اور شگفتگی ہوتی ہے۔

سبق کا خلاصہ

اس مضمون میں اردو زبان کی خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ اردو ایک شیریں زبان ہے۔ اس زبان میں بے حد کشش ہے۔ اس میں دوسری زبانوں کے الفاظ کو قبول کرنے کی بے حد صلاحیت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا دامن مختلف زبانوں کے الفاظ سے بھرا ہوا ہے۔

اردو خاص ہندستان کی زبان ہے۔ اس کا ہند آریائی زبانوں سے براہ راست رشتہ ہے۔ یہ یہیں پیدا ہوئی اور پلی بڑھی ہے۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کے صدیوں کے میل جول سے وجود میں آئی ہے۔ شروع میں اس زبان کو مختلف ناموں سے پکارا گیا۔ امیر خسرو نے اسے ہندوی کہا اور دہلوی بھی۔ کسی نے ریختہ کہا، کسی نے دکنی۔ زبان وہی ایک تھی، نام بدلتے رہے۔ ان تمام ناموں کے باوجود اردو کا رسم الخط ایک ہی رہا، لیکن آگے چل کر اردو اور ہندی دو الگ الگ زبانیں بن گئیں اور اپنے اپنے رسم الخط میں لکھی جانے لگیں۔

اردو نے ہندوؤں اور مسلمانوں کی تہذیب کو آپس میں ملا کر ایک ایسی تہذیب کی بنیاد ڈالی جو مشترکہ تہذیب کہلائی اور یہی ''مشترکہ تہذیب'' اردو اور ہندستان کی خاص پہچان ہے۔ اردو عام ہندستانی کی زبان ہے۔ یہی وہ زبان ہے، جس میں بھگتوں، سنتوں اور صوفیوں نے توحید کے ترانے گائے، بھائی چارے کا درس دیا، روحانیت اور سچی انسانیت کے پیغام سے لاکھوں اور کروڑوں انسانوں کے دلوں کو آباد کیا۔ اس طرح یہ زبان کسی ایک مذہب یا فرقے کی زبان نہیں، بلکہ یہ ہر ہندستانی کی زبان ہے۔

اردو اور ہندی کی بنیاد ایک ہے۔ اس لیے ہزاروں دوریاں پیدا کرنے کے باوجود اس کے آپسی رشتوں کو ختم نہیں کیا جا سکا، بلکہ آج بھی اردو اور ہندی میں بہت سے الفاظ اور آوازیں مشترک ہیں، افعال ایک ہیں، محاورے ایک ہیں۔ اردو کی تقریباً 36 آوازوں میں صرف چھے ایسی ہیں، جو عربی فارسی سے لی گئی ہیں۔ بقیہ سب کی سب آوازیں اردو ہندی میں مشترک ہیں۔

اسی طرح اردو نے فارسی، عربی الفاظ کو ہندی لفظوں کے ساتھ ملا کر سینکڑوں نئے مرکب بنائے جو ہندی اردو دونوں میں یکساں رائج ہیں۔ جیسے ڈاک خانہ، عجائب گھر، گلاب جامن، سبزی منڈی، گھر داماد، تھانیدار، گھڑی ساز وغیرہ۔ ان شہادتوں سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ اردو اور ہندی دونوں سگی بہنیں ہیں۔ ان دونوں زبانوں کا آپسی رشتہ بہت گہرا ہے اور یہ دونوں زبانیں مل جل کر اس ملک کی ترقی، خوش حالی، محبت اور آپسی بھائی چارے کی فضا کو پروان چڑھا رہی ہیں۔

اردو ایک ہندستانی زبان ہے اور اس کی اپنی آزادانہ حیثیت ہے۔ یہ کسی زبان کا چربہ یا کسی دوسری زبان کی نقل ہرگز نہیں ہے۔ ہاں اردو نے اپنے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنے کے لیے بہت سی زبانوں کے الفاظ کو اپنے اندر جذب کیا ہے اور انھیں اپنا بنا لیا ہے۔ مصنف نے اس سلسلے میں کئی مثالیں پیش کی ہیں۔

جس طرح یہ زبان باہر سے نہیں آئی، اسی طرح اس زبان کا رسم الخط، جس میں یہ زبان لکھی جاتی ہے، بدیسی نہیں ہے۔ اردو نے دوسری زبانوں کے الفاظ کو اپنے مزاج کے مطابق ڈھالا ہے اور انھیں اپنا بنا لیا ہے۔ اس طرح اردو کا رسم الخط جو عربی فارسی سے لیا گیا تھا، اس قدر تبدیل ہو چکا ہے کہ آج اگر اسے کسی ایرانی یا عربی کے سامنے رکھا جائے تو وہ اس کے چند جملے بھی نہیں پڑھ سکتا۔ اب یہ رسم الخط مکمل طور پر ہندستانی اور اردو کا رسم الخط بن چکا ہے۔ اس لیے اسے ہندستان کا رسم الخط سمجھنا چاہیے۔

خاص باتیں

- ہکاری آوازیں ہم انھیں کہتے ہیں جو بعض حروف کو دو چشمی ھ کے ساتھ ملانے سے پیدا ہوتی ہیں۔ جیسے

ب+ھ= بھ　　پ+ھ= پھ　　ک+ھ= کھ　　گ+ھ= گھ

- اردو ہندوؤں اور مسلمانوں کے میل جول سے وجود میں آئی ہے۔
- اردو کسی ایک مذہب اور فرقے کی زبان نہیں ہے۔
- اردو نے انسانیت اور رواداری کا درس دیا ہے۔

غور کرنے کی باتیں

- فعل کے لغوی معنی ''کام'' ہیں۔ اردو قواعد میں فعل کا مطلب وہ لفظ ہے، جس سے کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے، جیسے ''حامد کتاب پڑھتا ہے''۔ اس جملے میں ''پڑھنا'' فعل ہے۔
- ڈاک خانہ، گلاب جامن، گھر داماد، لنگوٹیا یار، دل لگی یہ سب مرکب الفاظ ہیں۔ مرکب لفظ دو لفظوں سے مل کر بنتا ہے، جس میں دو لفظ اس طرح مل گئے ہوں، یا ملا دیے گئے ہوں کہ وہ نئے معنی دیتے ہوں۔
- 'بحر' شاعری میں ان اوزان کو کہتے ہیں جن سے مصرع کو وزن کر کے برابر کیا جاتا ہے۔
- رسم الخط مرکب لفظ ہے جو رسم اور خط سے مل کر بنا ہے۔ اس کے معنی طرزِ تحریر کے ہیں۔ اردو رسم خط کا مطلب، وہ طرزِ تحریر ہے جس میں اردو لکھی جاتی ہے۔

سمجھنے کی باتیں

- مضمون کو چار حصوں میں تقسیم کر کے نارنگ صاحب نے اردو زبان کے متعلق چار اہم باتوں پر زور دیا ہے:

1۔ اردو ہندوستانی زبان ہے، یعنی ہند آریائی زبان ہے۔
2۔ اردو اور ہندی کا رشتہ تمام ہندستانی زبانوں میں سب سے گہرا ہے۔
3۔ اردو کا رسم خط اس کا اپنا ہے۔
4۔ اردو نے عربی فارسی الفاظ کو ہندستانی مزاج عطا کیا۔

اپنی جانچ آپ کیجیے:

1۔ متن پر مبنی سوال

- درج ذیل جملوں میں فعل کی نشاندہی کیجیے:

(a) حامد کھانا کھاتا ہے

(b) محمود پانی پیتا ہے۔

2۔ مختصر ترین جواب والا سوال

- پانچ ایسے محاورے لکھیے جو اردو اور ہندی میں مشترک ہیں۔

3۔ مختصر جواب والا سوال

- دس ایسے مرکبات لکھیے جو اردو اور ہندی میں رائج ہیں۔

4۔ طویل جواب والا سوال

- اردو اور ہندی کے درمیان مختلف سطحوں پر جو اشتراک ہے، اسے واضح کیجیے۔